نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۳۱ جلد ۱۳ | لودیانہ ۳ جولائی ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ آنہ پائی

گلدستۂ اخبار

روس کا جنگی سامان سرحد ایران سے گذر کر سرحد افغانستان کی طرف آرہا ہی = **روسی** فوج سرخ کی طرف بڑھتی چلی آتی ہی = **امیر کابل** نے انگریزوں کو اجازت دیدی ہی کہ قندھار میں چھاونی ڈال لو مگر قندھار میں دس ہزار سے زیادہ فوج نہ رکھو = **لکھنو** میں اسقدر زور سے بارش ہوئی ہی کہ تمام ریلوں کو بند کر دیا ہی اور بڑا نقصان پہنچا ہی = **تجند** کی گھاٹیوں پر روسی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہی اور یہہ گھاٹیاں فوجی کاموں کے لئے نہایت عمدہ شمار کیجاتی ہیں = **سرحدی کمیشن** کا ایک کلارک جو روسیوں کے ہاتھ آگیا تھا اُسکو روسیوں نے بید لگا کر چھوڑ دیا ہی = **روسی** پیشقدمی کی بابت اخبار ٹائیمس کے پاس تار پہنچا ہی کہ روسیوں نے موضع توتیاں پر جو ہرات سے سترہ میل کے فاصلہ پر واقع ہی قبضہ کر لیا ہی = **سلطان روم** کی فوج میں بباعث نہ ملنے تنخواہ کے بڑی ناراضگی پھیل رہی ہی = **کوہ بلقان** کا رومی گورنر مارا گیا ہی اور وہاں کی رعایا باغی ہوتی جاتی ہی = **بلگیریہ** میں سلطانی خزانہ لٹ گیا ہی اور بہت سے لوگوں نے شہر میں لوٹ مچا دی ہی = **طہران** سے خبر آئی ہی کہ کاسپین میں روسیوں کا جنگی سامان بکثرت جمع ہو رہا ہی = **انبالہ** یا لاہور میں پچاس ہزار جنگی فوج جمع ہو کر ماہ دسمبر میں مصنوعی جنگ کرے گی = **درہ بولن** میں فوج کے اندر بہت بیماری پھیل رہی ہی اور جانیں بھی تلف ہوتی ہیں = **جنرل** کامروف کی درخواست پر روس کے وزیر صیغہ جنگ نے مرو سے اشک آباد تک تار برقی کا سلسلہ قایم کر دیا ہی = **شاہ ایران** نے شہنشاہ روس کو لکھا ہی کہ روسی فوج نے ہمارے علاقہ کے اندر دست ظلم دراز کر رکھا ہی = **مشہد** سے ایک اخبار کے پاس خبر پہنچی ہی کہ روسی ہری رود سے پل خاتون کو اُترے اور کسیقدر ایرانی ملک پر قبضہ کر لیا ہی = **چین** اور فرانس کے درمیان جو عہد نامہ ہوا ہی اُسکو اکثر وزیروں نے ناپسند کیا ہی مگر خبر ہی کہ اب بہت جلد اُسکی تصدیق ہو جاویگی =

امیر کابل نے اپنی تجویز سے ۳ ہزار فوج ترکستان کی طرف روانہ کر دی ہی تاکہ روسی پیشقدمی کا انسداد کیا جاوے = **تانتیاں** مشہور ڈاکو پھر پولیس کے ہاتھ سے نکل گیا ہی = **بنگال** بنک کو ششماہی حال میں ۳۱ لاکھ ۲۱ ہزار ۹ سو ۲۳ روپیہ منافع ہوا ہی = **فرانس** کے اخبارات مسٹر گلیڈسٹون صاحب کی پالیسی کی تعریف کرتے ہیں = **یارقند** کا انگریزی وکیل روسیوں کی سازش سے موقوف ہو گیا ہی = **روس** کے ساتھ لڑائی کا احتمال روز بروز قوی ہوتا جاتا ہی اور طرفین سے برابر جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں = **سلطنت** روم کا وزیر سعید پاشا ہماری سرکار کا سخت مخالف ہو رہا ہی = **کاشمیر** میں عظیم طغیانی سے چاولوں کی فصل کو بھاری صدمہ پہنچا ہی = **سرحدی کمیشن** کی حفاظت کے لئے امیر کی جانب سے حاکم ہرات کو تاکید شدید ہوئی ہی کہ ہر طرح کی حفاظت کیجاوے = **مہدی** کاذب کا رعب تمام ملک مصر میں پھیلتا جاتا ہی = **کلکتہ** میں بھونچال سے ۸۰ آدمی مر گئے اور چند مکانات گر گئے ہیں +

نور افشاں

سنگدلی حاکمان روس

نمبر ۶

اسوقت سردی معتدل تھی اور جنوبی ہوا چلتی تھی اور روز بروز برف گرتا تھا۔ اُس حالت میں کلھاڑی اور برسولا لیکے سب نے ایک دل ہو کے خوب محنت کی اور آٹھ دن کے عرصہ میں گھر تیار ہو گیا اُسکے بنانے میں سپاہی نے بڑی مدد کری اور اُس سرزمین کے تمام دستورات سے اُنکو واقف کر دیا۔ جب گھر تیار ہو چکا تو سپاہی نے اُنسے کہا کہ اب میرا لوٹ جانا ضرور ہے آپ لوگ مہربانی کر کے بن میں میرے ہمراہ ہو جائیے کہ سب سے نزدیک چوکی پر میں پہنچوں سب اُس سے خوش ہوئے اسواسطے اُنہوں نے اُسکی گذارش منظور کی چنانچہ دوسرے دن سب اُسکے ساتھ چلے اور دوپہر کے وقت چوکی پر پہنچے۔ جب پہنچے تو اُنہوں نے کیا دیکھا کہ تین اور اسیر آ پہنچے ہیں جو اُسوقت تاتاری محصلوں کے گھر میں ٹھہرے تھے۔ یہہ محصل قیصر کی طرف سے مقرر ہوتے کہ ہر سال سب اسیروں کے یہاں جا کے اُنکے نام کی فہرست لکھیں اور سمور وغیرہ کی اسقدر رکھائیں جسقدر شکار کا حصہ ٹھہریں اُنسے لیں لیکن اُن عہدیداروں کا مطلق اختیار نہ تھا کہ کسی اسیر پر مہربانی دکھلاویں نہ اُنکے ہاتھ سے کوئی خط جو اُنکے رشتہ داروں کے پاس سے بھیجا جاوے لیں۔ ان دنوں یہہ معلوم ہوتا کہ روسی سرکار کم سختی کرتی لیکن سو برس گذرے یہی حال تھا جیسا کہ بیان ہوا +

ان چھ اسیروں نے آپسمیں گفتگو کر کے غرض ایک طرح کی موافقت پیدا کی اُن میں سے ایک جوان تھا جو آگے فوج کے کسی عہدے پر تھا۔ یہہ تاتاریوں کی زبان جانتا اور کچھ بول بھی سکتا تھا اُسنے اُنسے عرض کی کہ ہم لوگوں کو ان اسیروں کے ساتھ جانے دیجئے۔ ادا اُسکی غرض منظور ہوئی اُس حالت میں چھیوں اسیر روانہ ہوئے اُس جوان کا نام سیسر گولوف تھا۔ دوسرا اسٹیپن نامے برکھی تھا اور تیسرا لوجی تنگ نامے ارکائی تھا یہ دونوں جنگ بھر میں شامل تھے۔ اُنسے یہہ معلوم ہوا کہ سیکڑوں اسیر راہ میں ہیں پر اُن میں سے کئی ایک بیمار ہو کے مر گئے یہہ چھ آدمی اسباب میں متفق الرائے ہوئے کہ اپنی اذیتوں کے اٹھانے میں سبکے سب ہمت باندھیں ان پر ایک آفت آئی جسکی برداشت ضرور تھی جہانتک اپنے دکھ کو گھٹا سکتے تھے انہوں نے گھٹایا اور آہنگ رہائی کے منتظر تھے۔ ان سب میں اکیلا گلودن تھا جسکی قبیلہ اور عیال و اطفال موجود تھے اس باعث اُنکو نہایت غمگینی تھی۔ اُسکے رفیق تاسقدور اُسے دلاسا دیتے تھے پر اُنکی کوششوں کا تھوڑا انجام ہوا +

ان اسیروں نے جاتے وقت سائبیریا کی آب و ہوا کا بھید از راہ تجربہ دریافت کیا۔ اکتوبر کے کونے کی ہوا تھم گئی اور دکھنی ہوا بہنے لگی افلاک ابر سے سیاہ ہو گئے پہلے بارش ہوئی بعد اُسکے برف گرنے لگا۔ بن میں پگڈنڈی کی راہ جو تھی سو برف سے چھپ گئی پھر سورج بھی ڈوب گیا اور رات ہو گئی اسی حالت میں وے اپنی راہ نہ پہچان سکے اور گھبرا گئے۔ پھر دوبیتو نے اپنے رفیقوں سے کہا کہ خاطر جمع رکھو کہ میں راہ دکھلاؤنگا۔ اتنے وقت اُسنے چند درختوں کو بخوبی دیکھا تھا اور وہی اُسنے پھر پہچانا چنانچہ کئی گھنٹہ بعد وے اُسی چھوٹی ندی پر آ پہنچے جسکے کنارے پر انکا گھر بنا تھا +

چھ آدمی کے واسطے یہہ گھر چھوٹا معلوم ہوا لیکن اُسکا بڑا کر دینا پیچیو بڑھئی کے نزدیک کچھ مشکل نہ تھا چنانچہ باقیوں کی مدد سے اُس نے اُسکو خوب آراستہ کیا۔ پھر ہر ایک کے واسطے چارپائی بنائی۔ دروازہ سے بڑی سردی آتی تھی اسلئے اُسنے اسکے سامنے ایک چھوٹا دالان بنایا اور اُسمیں ایک دوسرا دروازہ بھی لگایا۔ یہہ سب کام ۸۔ دن میں تمام ہوا فقط ایندھن کا جمع کرنا باقی رہا تب سب سامان باہم کئے جاتے جو جاڑے کی سردی کی برداشت کرنے کے لئے ضرور ہو اُسکے جمع کرنے کے واسطے چھیوں اسیر روزمرہ بن میں پھرتے تھے اور شام کو اپنے گھر لے آتے تھے۔ کھانے کے لئے وے جانوروں کو اپنے پھندوں میں پھنساتے اور انکا گوشت اپنی ایک دیگ میں پکاتے انکے پاس روٹی نہ تھی سو اُسکے عوض گوشت کو آگ میں بھون کے کھاتے تھے +

جو سپاہی چوکی پر تھے انہوں نے انکو خبر دی تھی کہ ہمارے واسطے ہر مہینے روٹی وغیرہ اسباب معاش لائے جاتے ہیں۔ پر اسیروں کے لئے کوئی کچھ نہیں لاتا۔ سرکار نے انہیں خارج کر دیا اور کوئی دوسرا نہ تھا جو اُنکی خبر لیتا۔ روتیو باقیوں کو ہر وقت بہت تسلی دیتا اور جسوقت وے پریشان ہوتے تو اس سے انکی خاطر جمع ہوتی جاتی تھی۔ ایک خوشی کا باعث یہہ تھا کہ بن میں بہت شکار تھے اور دریا میں بہت سی مچھلیں تھیں لیکن اس فائدے کے ساتھ ہی ایک بڑا نقصان یہہ تھا کہ رات کو بھیڑیے اور بھالو کثرت سے جمع ہو آتے بلکہ دنکو بھی کبھی ایک اور کبھی دو بھالو اُنکو ملتے تھے اس باعث انکو اپنی کلھاڑیاں اور برچھیاں جو پیچیو نے بنائی تھیں اپنے ساتھ ہر وقت لیجانا پڑا + باقی آئندہ

صفائی حساب

سال حال کے سات ماہ گذر چکے ہیں اور بعض بعض صاحبان نے سال گذشتہ کے حساب بابت قیمت نورافشاں کی طرف توجہ نہیں فرمائی ہے اسلئے التماس ہو کہ براہ مہربانی جن جن صاحبان کی طرف بقایا حساب واجب ہو اور باقی داران صاحبان خود جانتے ہیں
[illegible]

مضامین

بقیہ سکھ مذہب کی تحقیق ازروئے گرنتھ

نجات کا پانچواں اصول جو گرنتھ سے ملتا ہے۔ جون بھگتنا یعنے تناسخ ہے۔

جیسا کہ دکھنی ارنکار میں لکھا ہے "جو آوے سو جا ہے نو نیا سٹے گئے پچھتاو۔ لکھ چوراسی امید نے گھٹے نہ ودہے اُناہ" یعنے جو دنیا میں پیدا ہوا سو ضرور مریگا اور پچھتا تا ہوا اس دنیا سے جائیگا۔ چوراسی لاکھ جون میں جو سفر میں پوری ہونگی اُنمیں سے اُمید نہیں کہ ایک بھی گھٹ جاوے یا بڑھ جاوے۔ پھر دکھنی ارنکار میں لکھا ہے۔ "ہر نامے جنت پھر آوے نہ جونی" یعنے جو کوئی خدا کا نام لیتا ہے جون نہ پاویگا۔ پھر راہ راس میں لکھا ہے "ہر جن ہر ہر نام سمانے دکھ مرن جنم بھو کھنڈا سے" یعنے جس آدمی نے خدا کا نام لیا وہ مرنے جینے سے چھوٹ جاویگا پھر دکھنی ارنکار میں ہے "ست گر میل سے جنم مرن دکھ نواسے" یعنے سچے گرو کے ملجانے سے مرنے اور پیدا ہونیکا دکھ موقوف ہوجاتا ہے۔ پھر اسندجی میں لکھا ہے "انیک جونی بھرما وے۔ دن ست گر مکت نہ پاوے" یعنے کتنی ہی جونیں بھگتے بغیر سچے گرو کی نجات نہ ہوگی۔ اور بہت جگہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کو بار بار پیدائش لینی ضرور ہے +

واضح ہو کہ تناسخ کا مسئلہ کل ہندو مانتے ہیں تناسخ سے مراد یہ ہے کہ آدمی کے بار بار جسم بدل کے دنیا میں آتے ہیں جبتک کہ وہ گناہ سے پاک نہو جاوے اور خدا میں مل جاوے تناسخ کا ہونا کسی قوی دلیل سے کسی نے کبھی ثابت نہیں کیا اور نہ کوئی کرسکتا ہے کیونکہ اب تک کسی انسان نے خواہ ہندو ہو یا مسلمان یا اور کوئی ذات بیان نہیں کیا کہ ہم انسانی وجود میں آنے سے پہلے فلانے فلانے وجود میں تھے جس سے یہ بات ثابت ہوسکے۔ اور اگر بالفرض مانا جاوے تو ایسے تناسخ سے کیا فائدہ ہوگا۔ مثلاً ایک آدمی نے کچھ قصور کیا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ اُسکو اُس قصور کے سبب سزا دیں اسواسطے کہ آیندہ کو پھر ایسا نہ کرے ہم اُسکو سزا تو دیں پر اُس سے مطلق نہ کہیں کہ کس سبب سے یہ سزا اسکو ملی تو کیا وہ اُس بُرے کام سے جسکے واسطے ہم نے اسکو سزا دی باز آجائیگا اور ہمارا سزا دینا ایسی حالت میں مفید مطلب ہوگا۔ شاید آپ میرے ساتھ متفق ہو کر کہوگے کہ نہیں یہہ سزا بے فائدہ ہوگی بلکہ چاہئے کہ قصوروار کو پہلے سزا دینے کے اُسکے قصور کو اُسپر ثابت کریں۔ تب تو اُسکو اُس سے یقین ہوجاویگا کہ ایسا کام مجھکو نہ کرنا چاہئے اور اگر میں کرونگا تو ضرور وہ مصیبت مجھپر آپڑے گی۔ اگر بقول بھائی سکھوں کے ایک لاکھ سے زیادہ جونیں میں جنمیں پڑکر گنہگار نے صفائی حاصل کرنی ہو تو کیا کوئی سکھ صاحب یہہ کہہ سکتا ہو کہ اب میں نے ایک یا دو یا سو یا ہزار جون بھگت لی ہے اور میں کچھ پاک و صاف ہو چلا ہوں یا ہوگیا ہوں اور یہہ کہ اس سے پیشتر میں فلانی جون میں تھا اور فلانی جون کا لگا ہوا گناہ اب میں بھگت رہا ہوں اور یہہ بھی کہتے ہیں کہ یہہ بہت سی جونیں انسان مختلف صورتوں میں یعنے جسموں میں ہو کر بھوگتا ہے کبھی چوہا بن جاتا ہے اور کبھی بلی بن جاتا ہے اور پرند بن جاتا ہے اور کبھی کیڑے مکوڑے کی صورت میں بھی اگر یہہ جونیں بھگتا ہے اس سے اور بھی ثابت ہوا کہ ایسی جون لینے سے بالکل فائدہ ہی نہیں فرض کرو کہ ایک کپڑا میلا ہے اُسکو صفا کرنا چاہتے ہیں۔ اُسکے صفا کرنیکے لئے ہم اُسکو ایک گندی نالی میں ڈال دیتے ہیں کہ اُسمیں خود صفا ہو جاوے۔ تو ہمارا قیاس ٹھیک نکلیگا کہ ضرور بالضرور انسان کی نجاست اُس مسئلہ سے اسطرح پاک نہیں ہوسکتی۔ بلکہ ایسا کرنے سے گویا انسان اپنے سے بھی نیچے درجے گر جاویگے یعنے مانک جانوروں یا کیڑے مکوڑوں کے جسم میں آکر گویا انسان سے بہتر بن جاوینگے یا بدتر ہوے تو انسان انسانیکے درجہ ہی سے گر کر بے تمیز حیوانوں کے جسم میں ہو کر گناہ سے بالکل واقف ہی نہ ہو گا تو پاکی اور صفائی کا اُسمیں ذکر ہی نہ رہا۔ جون بھگتنا کسی صورت میں ہو نہیں سکتا اور اگر ذرہ سا بھی سوچ اور فکر سے دیکھو تو یہہ معلوم کرلوگے کہ اس سے کچھ فائدہ گنہگار کو نہ ہوگا۔ نہ تو گنہگار کے گناہ ہی جائینگے اور نہ وہ بچ سکیگا اسلئے معلوم ہوتا ہے کہ بھائی سکھ صاحب اس تجویز سے نجات نہیں پا سکینگے اور نجات کا یہہ سکھی اصول حکمت والا نہیں ہے +

مندرجہ بالا ۵۔ باتوں کے علاوہ اور بہت سی ایسی تعلیمیں گرنتھ سے ملتی ہیں جنسے ہم صاف معلوم کرسکتے ہیں کہ گرنتھ کی تعلیم صرف انسان کی مرضی اور عقل کے موافق ٹھہرائی ہوئی ہے اور خدا کی طرف سے ایسی تعلیم نہیں ہو سکتی چند ایک تعلیموں کا بیان کرکے میں ختم کرونگا +

گرنتھ میں لکھا ہے کہ برہمگیانی خود خدا اور دنیا کا پیدا کرنیوالا ہے جیسا کہ لکھا ہے سکھمنی میں "برہمگیانی کو کھوجے ہمیشر۔ نانک برہمگیانی آپ پرمیشور" یعنے برہمگیانی کو ہمیشہ ڈھونڈنا چاہئے۔ برہمگیانی خود خدا ہے اور پھر اُسمیں لکھا ہے "سبھ برہمگیانی کا سگل اکار۔ برہمگیانی آپ نرنکار" یعنے برہمگیانی سب کچھ ہے۔ برہمگیانی آپ خدا ہے اگر کہیں کہ برہمگیانی کون ہے تو خود گرنتھ سے اسکا بیان ملتا ہے کہ جیسا اُسمیں لکھا ہے "من ساچا مکھ ساچا سوی۔ اور نہ پیکھیں ایک سو بن کوئی۔ نانک اِہ لچھن برہمگیانی ہوئی" یعنے جسکا دل سچا ہو اور بات سچی ہو۔ اُسکے برابر کوئی نہیں ہوسکتا نانک یہہ نشان برہمگیانی کے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی ہی کو خدا کہا ہے جیسا کہ ہم بہت فقیروں کی زبانی بھی سُنتے ہیں کہ وے آپ کو برہمگیانی مانکے اپنکو خدا کہتے ہیں۔ اس سے اور بھاری غلط تعلیم کیا ہو سکتی ہے یہہ تو خدا سے بھی منکر ہو جانا ہے تو کیونکر ایسی تعلیم سے انسان کی نجات ہوسکتی ہے +

اور پھر گرنتھ سے معلوم ہوتا ہو کہ خدا ہی گناہ کرواتا ہو جیسا کہ بادن اکھری میں لکھا ہو "ایکے آپ کراوہنارا تپے باپ پنی بستارا - یعنے ایک ہی خدا ہو جو سب کچھ کرواتا ہو۔ آپ ہی وہ گناہ اور آپ ہی اچھا کام کرواتا ہو اور پھر لکھا ہو کہ "کرے کراوے آپ ہی آپ انہیں کچھ مانس کے ہاتھ" یعنے آپ ہی سب کچھ نیکی اور بدی خدا کرتا ہو آدمی کچھ نہیں کر سکتا +

ان سب باتوں سے معلوم ہوتا ہو کہ خدا گناہ کا بانی ہو اگر خدا ہی گناہ کا بانی ٹھہرا تو وہ سزا گناہ کی کس کو دیگا اور پھر کس طرح سے وہ پاک خدا ثابت ہوگا یہہ تعلیم خدا کی تعلیم کسطرح سے ہو سکتی ہو +

ان ساری باتوں سے ہم بخوبی دریافت کرتے ہیں کہ گرنتھ کی تعلیم گنہگار کے لئے کچھ فائدہ مند نہیں نہ تو اُس سے معلوم ہو سکتا ہو کہ خدا کیا ہو اور کیسا ہو بر خلاف اسکے فانی آدمی ہی کو خدا تصور کیا ہو اور نہ آدمی کی مکتی کا کوئی اُپاؤ یعنے ایسا بندوبست نظر آتا ہو جس سے گنہگار بچ جاوے تو اس حالت میں گرنتھ سے ہمکو اور کیا عمدہ تعلیم مل سکتی ہو جسکو یہہ خاص وہ باتیں جو نہایت ضروری ہیں جنپر آدمی کی بہتری اور ابدی بہبودی منحصر ہو بالکل اُلٹے طور پر بتلائی ہوئی معلوم ہوتی ہیں تو اور کونسی اچھی تعلیم ہو جسکو ہم مان لیں اور اس سے ہماری اعتماد کا انستار ہو جاوے + باقی آیندہ

مسیحی بائبل کو کیوں کلام خدا مانتے ہیں

اسکا مختصر جواب یہہ ہو کہ

(۱) اسلئے کہ کوئی آدمی ایسی کتاب ہرگز لکھ نہیں سکتا تھا۔ کیا موسیٰ جس نے مصری جیسے بت پرستوں اور وہم پرستوں کے بیچ میں تعلیم و تربیت پائی تھی اُن دس احکام کی سمجھ حاصل کر سکتا تھا جنمیں خدا کی نسبت آدمی کے فرائض باہم دیگر بنی آدم کا مضمون کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا ہو اور یوں ہی جن لوگوں نے کہ بائبل کی دوسری کتابیں لکھی اُنکی بھی ایسی کیفیت تھی کہ بغیر خدا کی مدد کے وہ ہرگز ویسی کتابیں لکھنے کی لیاقت رکھہ نہ سکتے تھے کہ جیسی بائبل کی کتاب کے لکھنے والوں نے لکھیں +

(۲) اسلئے کہ اِن صحائف کے لکھنے والے پاک اور نیک آدمی تھے اور وہ خود یہہ صاف صاف کہتے ہیں کہ ہم نے خدا ہی سے تعلیم پائی چنانچہ اس بیان کی تصدیق میں دیکھو اقرنتیون ۲ - باب ۱۳ - آیت پھر ا - تسلونیقیون ۲۱ - باب ۱۳ - آیت +

(۳) اسلئے کہ بائبل خدا ہی کے لائق ہو۔ ہم کو اُسکے بیانات پر جا بجا لحاظ کرنا نہ چاہئے کہ اُس کے کل بیانات کو خوب غور کے ساتھہ تمام پڑہیں کیونکہ اگر اسطور پر اسکا مطالعہ کیا جائے تو صاف ظاہر ہو جائیگا کہ وہ خدا ہی کے شایان ہو +

(۴) اسلئے کہ اس کلام کے کل صحائف میں اتحاد اور موافقت پائی جاتی ہو۔ اگرچہ اسکے ۶۶ - صحیفے ۴۰ - مختلف مؤلفوں نے ۱۶ سولہ سو برس کے عرصہ میں قلمبند کرے تاہم اُن سب میں اتحاد کلی پایا جاتا ہو اور اس سے یہہ ظاہر ہو کہ ان مؤلفوں نے ایک ہی کی طرف سے ہدایت پائی ورنہ اُنمیں نا اتفاقی اور اختلاف ضروری ہوتا +

(۵) اسلئے کہ بائبل ہر قسم کے آدمیوں کے ساتھہ کلام کرتا ہو اور اپنی خوشخبری ہر مخلوق بلا تفریق کے دیتا ہو اور دنیا کی جتنی دوسری کتابیں ہیں اُنکا اثر یا کلام ایک یا دو قوم کے لوگوں کے ساتھہ اور اُنہیں کے اوپر ہوتا ہو لیکن بائبل کتاب عالم ہو یعنے اسکا کلام کل آدم زاد کے ساتھہ ہوتا ہو اور اسکا اثر کل پر ہوتا ہو +

(۶) اسلئے کہ اسکے پھل نیک ہی ہوئے اور ہوتے ہیں ہر کتاب کی شناخت اُسکے پھلوں اور نتیجوں ہی سے ہوتی ہو اگر مسیحی مذہب کی کتابوں کا دیگر غیر مسیحی کتابوں کے ساتھہ مقابلہ کیا جاوے تو اُسکی فضیلت اور فوقیت صاف صاف ظاہر ہو جاویگی شہر لنڈن میں جو مسیحی ملک ہو غریب رحموں کی امداد کے لئے اندھے - کانے - گونگے - بہرے - اور یتیم اور ضعیفوں اور مریضوں کے لئے اتنی پناہ کی جگہ ہیں کہ کل ہند - اور چین - اور جاپان - اور سیام اور افریقہ - اور ترکستان کو اگرچہ ملا دیں تو بھی اُنکے امداد خانے اس ایک شہر لنڈن کے ساتھہ برابری کر نہیں کر سکتے ہیں ممالک مغربی و شمالی میں فی ہزار صرف ایک عورت لکھی پڑہی ہوتی ہو۔ بائبل پستوں کو سرفراز کرتا ہو اور مریضوں اور لاچاروں کی بڑی فکر رکھتا ہو۔ بائبل کے کلام خدا ہونیکی نسبت اور بہت سے ثبوت پیش کئے جا سکتے ہیں پر یہہ چند دلیل بالا ہر صاحب عقل اور تمیز کو قائل کرنیکے لئے کافی ہیں +

از مخزن المسیحی

جنگ و جدل

(جنگ روس و انگلستان کی ضروری تیاریاں)

اخبارات سے جو خبریں کہ روز روز سُننے میں آتی ہیں جنگ مذکور کے احتمال کو پختہ کرتی جاتی ہیں اور ایک باخبر سرکاری افسر نے اسبات کو تصدیق کیا ہو کہ اس جنگ کے لئے گورنمنٹ کو ہر طرح سے تیار اور مضبوط رہنا چاہئے - افسر مذکور نے اس مضبوطی کی نسبت چند تجویزیں پیش کی ہیں جنکی طرف سرکار کی توجہ کو نہایت ادب سے منعطف کرنا ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ گورنمنٹ کو واجب ہو +

(۱) تعصب کی باتوں کو بالکل چھوڑ دے +

(۲) ہندوستان کو ایماندار رعایا تصور کرے +

(۳) خرچ کو کم کرے اور روپیہ کو جمع رکھے +

(۴) افغانستان پر قبضہ کرنا چاہیئے۔ اسپر اُسی قوم کے حاکم کو تین ماہ سے زیادہ نہ رکھنا چاہیئے +

(۵) ان معاملات میں قانون کو چھوڑ دینا چاہیئے سرحدی قانون پر چلنا ہوگا +

(۶) وزیری قوم کو خوب قابو میں لانا چاہیئے غلزائی کو بخوبی دلاسا دینا چاہیئے +

(۷) سوات باجور۔ چترال ہر وقت اپنی آنکھوں میں رہے۔ بلکہ ایک افسر یورپین چترال میں رہنا چاہیئے +

(۸) کوتل بارو گیر پر خوب چوکی رہنا چاہیئے اور وسط ایشیا کے معاملات سرکار زیر نظر رکھے۔ مشن تو ایک کنج میں پڑا ہی +

(۹) فوج کو خوب دلاسا دینا چاہیئے اور دلجوئی کرنا چاہیئے اور بہلانا چاہیئے +

(۱۰) افغان اور گورکھا کو بہ نسبت اور لوگوں کے زیادہ کرنا چاہیئے۔ سکھوں کو دلاسا دینا چاہیئے خصوصًا مانجھے کے +

(۱۱) کشمیر کو دروازہ وسط ایشیا تصور کرنا چاہیئے اور اُسکو تاکیدًا حکم ہونا چاہیئے کہ شاہ چترال کو خوب دھمکائے +

میں ایمانًا اسمعاملہ کو تصدیق کرتا ہوں کہ بہ نسبت پٹھان کے ڈوگرہ کا ایمان اچھا ہی۔ اسکو بھی نوکری فوج میں رکھنا چاہیئے +

(۱۲) مہاراجہ بھی پردہ غفلت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ بہت کچھ سنتے ہیں۔ بہت کچھ دیکھ سکتے ہیں سوات بجور کا نگران بھی راجہ کرنا چاہیئے +

(۱۳) قندھار ریلوے پر فضول روپیہ پھینکا جاتا ہی۔ ریل کیا کر سکتا ہی۔ ایک پل پایہ اُٹھایا تو ریل بند۔ کاکڑ مری لوگ اگر ایک پٹڑی اُڑا دیں تو خرابی ہو سکتی ہی۔ ہم کس کس پل میں پہرہ بٹھا سکینگے ہاں ریل اچھا ہی وقت آرام کے +

(۱۴) وسط ایشیا میں اکسپلوریشن زیادہ کرنا چاہیئے امیر اگر ایماندار رہے تو اُنکی زیر نگرانی یہہ اکسپلوریشن رہے اور برابر اسکی ڈاک پہنچتی رہے +

عام خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ جمشیدی اور ہزارہ لوگ جو کابل قندھار اور ہرات کے درمیان کثرت سے آباد ہیں روسیوں سے خوب ساز باز کر رہے ہیں اور قریب ہی کہ وہ لوگ زار روس کی رعایا ہونا منظور کرلیں۔ مشہد سے روسی فوج کی حرکات کی خبریں بکثرت آرہی ہیں۔ یہہ فوجیں حدود فارس سے گذر کر سرخس میں پہنچتی ہیں کہ جسپر حکام فارس نے شاہ کے پاس شکایت بھی کی تھی جسکا جواب کچھ نہیں آیا۔ چاچا سے ایک روسی جنگی قافلہ گزرا جسکے ساتھ سامان جنگ بارود سے لدے ہوئے ستر اونٹ تھے گلی فوجیں اور سامان جنگ افراط سے سرخس میں جمع ہو رہا ہی جو رستے خراسان سے شروع ہوکر تجند پر ختم ہوتے ہیں ان سب پر روسیوں کا قبضہ ہوگیا + انگریزی کلارک جسکو روسی لوگ سرخس سے پکڑ کر لیگئے تھے اسکو خوب بید لگاکر اور دمبا بیاکر روسیوں نے چھوڑ دیا اسکو قتل کی دھمکی دی گئی تھی کہ اقرار کرے کہ انگریزوں نے اُسے مخبری کے لئے بھیجا تھا جو اُسنے بالکل نمانا۔ دیکھئے اُسکی بابت انگلستان کیطرف سے جواب طلب کیا جاتا ہی یا نہیں روسیوں کیطرف سے سخت اور دھمکی آمیز حرکتیں علی التواتر سرزد ہو رہی ہیں۔ انگریزی کمیشن ہرات کے جنوب کیطرف روانہ ہوئی ہی۔ جہاں سے وہ ہرات کی قلعہ بندی کا معاینہ کریگی۔ روسی لوگ اپنی فوجیں ذوالفقار کیطرف بھیج رہے ہیں جس سے افغانوں میں حیرانی و تشویش پیدا ہو رہی ہی۔ بہت سی فوجیں مرو اور پل خشتی میں بھی داخل ہوتی جاتی ہیں۔ روسی اخبار لکھتے ہیں کہ دریا سے ہاری پر افغانی فوجوں کے رہنے سے مرو اور سرخس کو دھمکی پہنچتی ہی جسکے جواب میں ہماری گورنمنٹ بھی قرار واقعی بندوبست کریگی۔ وہ اب یہہ کہتے ہیں کہ افغانستان کی حدود کا بندوبست لنڈن میں نہیں بلکہ وسط ایشیا میں ہی کیا جائے حالانکہ اسی وجہ سے لمسڈن صاحب لنڈن بلائے گئے تھے + از اخبار عام

التماس

ہمارے پاس ایک خط منجانب بابو جمیل سنگھ صاحب واعظ مقیم رو پڑ کا پہونچا ہی جسمیں اُنہوں نے گرو سنگھ کھڑک کا خط اور اُسکا جواب لکھا ہی۔ اور ایک خط ہمارے پاس ریاست نابہ سے ایک اڈیٹر صاحب نے بغرض اندراج اخبار نور افشاں سکھ مذہب اور گرنتھ کی تحقیق وغیرہ کے بارے میں لکھا ہی اور ایک خط مقام امرتسر سے معاملہ مذکورہ بالا میں پہونچا سو ہم تمام صاحبان کی خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ ہم نے مذہب سکھ کی تحقیق کا سلسلہ جو بابو جمیل سنگھ صاحب کی طرف سے لکھا ہوا ہی صرف اس غرض سے چھاپنا شروع کیا ہی کہ ناظرین اُسکو پڑھکر غور کریں نہ کہ اسلئے ایک جھگڑا نور افشاں کے واسطے کہ جسکا دل چاہا کچھ لکھ بھیجا اور نور افشاں کو مشل میدان کا مذاکر بنالیا۔ سو ہم بابو جمیل سنگھ صاحب ونیز دیگر صاحبان کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ آپ صاحبان آپسمیں خط و کتابت کریں مگر نور افشاں میں چھپنے کے لئے کوئی صاحب روانہ نفرماویں اگر کوئی خط مباحثہ طلب آئیگا تو وہ قلم انداز کیا جاویگا +

خبرات تار برقی

مدراس ۳۰ جولائی۔ آج علی الصباح بارھویں مدارس انفنٹری کا ایک سپاہی ایک پارٹی کے ساتھ چاندماری کے لئے ہیڈ کوارٹر سے نکلا۔ اسکے پاس ایک اور دس گولیاں تھیں۔ تھوڑی دور جاکر اُسنے رائفل کو بھر اور سات گولیاں متواتر چلائیں۔ جن سے ایک جمعدار

اور ڈرل حوالدار کی جان تلف ہوئی - اور اس کے ساتھ ہی لفٹنٹ کارنیگی کا کچھ پتا نہیں ملا - خیال کیا جاتا ہے کہ سپاہی مذکور بھنگ کے نشہ میں تھا ✦

شملہ - ۲۱ - جولائی - مسٹر پارکس سول انجنیر دریائے فرم اور دریائے گمبیلا پر پُل تعمیر کرنے کے لئے بنوں تشریف لیجاتے ہیں اور انکی جگہہ پر یہاں مسٹر غیر تشریف لائینگے ✦

دہلی ڈویژن (محکمہ تعمیرات سرکاری) ٹوٹ کر متصل کے اضلاع میں تقسیم ہونیوالا ہے ✦

سینٹ پیٹرز برگ - ۱۹ جولائی - روسی اخبارات نوج روس کی جدید نقل وحرکت وسط ایشیا کی نسبت لکھتے ہیں کہ یہہ نقل وحرکت اُن اندیشوں کی وجہ سے عمل میں آئی ہے جو بینڈ کوارٹروں میں پھیلے ہوئے ہیں لیفٹیننٹ خانی جلیے روسی مورچوں پر از سر نو شروع ہونیوالے ہیں ✦

لنڈن - ۲۰ جولائی - اخبار سٹنڈرڈ نے آج صبح ایک فقرہ اس مضمون کا شایع کیا ہے کہ غالباً روس کے دعاوی نسبت درہ ذوالفقار کو برابر کرنے کے لئے اسکو مروچک دیدیا جائے گا ✦

عدن ۱۹ - جولائی - یہاں خبر آئی ہے کہ اگنبوٹ وانگیل جو مدراس سے ولایت جارہا تھا - اسس گارڈافوی سے پرے بالکل ٹوٹ گیا اور کپتان اور گیارہ جہازراں ہلاک ہوگئے ✦

بمبئی - ۱۹ - جولائی - ایک یادداشت پبلک ورکس ریلوے دیپارٹمنٹ نے اس مضمون کی جاری کی ہے کہ گورنمنٹ کی توجہ اُس خط وکتابت کی طرف معطوف کی گئی ہے - جو جسٹس نانا بھائی ہریداس اور بمبئی بڑودہ ریلوے کے مابین ہوئی ہے کہ ریلوے مذکور کو درخواست کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ سورت کے اسٹیشن پر اول درجہ کی ایک زنانہ گاڑی تیار رکھا کرے صاحب ٹریفک مینیجر نے سورت - بڑودہ اور احمدآباد میں زاید گاڑیوں کے تیار رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے - اسکے بعد یادداشت مذکور میں بیان کیا گیا کہ اسلئے اُمید کیجاتی ہے کہ آئندہ کسی مسافر کو ایسی تکلیف اور بے آرامی میں نہ ڈالا جائے گا - جسکی مسٹر ہریداس نے شکایت کی ہے ✦

بمبئی اور بڑودہ ریلوے پر سیلاب آجانیکی وجہ سے دہلی اور شمال مغربی ڈاک کو دو دن کی دیر ہوگئی - کل سورت کی ٹرینیں نصف راستہ طے کرکے ٹھہر گئیں اور میل ٹرین اُن کے مسافروں کو لائی - اسٹیشن ویسار میں پندرہ انچ پانی پٹری کے اوپر ہے اور ابھی زیادہ ہوتا جاتا ہے ✦

گریٹ انڈین پنینشولا ریلوے کی گلیانی کے قریب سڑک بہ گئی - جسکی مرمت ہوگئی ہے - اور گھاٹ پر جو ایک ٹل پتھروں سے رک گیا تھا وہ بھی صاف کیا گیا ہے ✦

فرقہ جین کے ڈپوٹیشن نے گورنر صاحب سے ملاقات فرمائی - اور درخواست کی کہ دربار پلیتانہ نے جن انجمن کو گرفتار کیا ہے - اُن کی تجویز انگریزی احکام کریں - گورنر صاحب نے بہت جلد کامل طور پر تحقیقات کرنیکا وعدہ فرمایا ہے ✦

لنڈن - ۱۸ - جولائی - کل رات ہوس آف کامنس میں مسٹر پارنل نے ایک رزولیوشن پیش کیا جسمیں ارل سپنسر پر الزام دیا گیا اور حیتر منسا کے قتل کی وارداتوں کی تحقیقات کے لئے مطالبہ کیا گیا تھا - گورنمنٹ نے ہوس میں بیان کیا کہ لارڈ کانروان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان بیانات کی تحقیقات کریں گے جو قیدیوں کی طرف سے کئے گئے ہیں - کچھ مباحثہ کے بعد ہوس نے مسٹر پارنل کے رزولیوشن کو بلا اختلاف رائے نامنظور کیا ✦

لنڈن - ۲۳ - جولائی - کل جلسہ وزرا میں روس کے جدید تجاویز متعلقہ درہ ذوالفقار پر بحث کی گئی ✦

قسطنطنیہ - ۲۴ جولائی - وزیر اعظم ٹرکی سے آج ہوٹ پاشاہ نے بیان کیا کہ ٹرکی کے فایدہ کے لئے انگلستان اور ٹرکی کا اتحاد ضروری ہے ✦

قاہرہ - ۲۴ - جولائی - ایک قاصد کا بیان ہے کہ مہدی نے ۲۲ جون کو عارضہ چیچک سے وفات پائی ✦

لنڈن - ۲۴ - جولائی - گذشتہ شب کو بجواب ایک سوال کے لارڈ رینڈولف چرچل نے ہوس آف کامنس میں بیان کیا کہ روس نے مورچک کا ذوالفقار کے عوض میں لینے کی تجویزیں کیں - اور سنا ہے کہ سرکار انگریزی کا یہہ مشورہ ہے کہ یہہ تجویز اُن کی جانب سے پیش کیجاوے ✦

جزایر کے سکرٹری آف اسٹیٹ نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ یہہ بات قرار پاگئی ہے کہ جنوبی افریقہ میں جو انگریزی فوج ہے اُسکو بتدریج اسقدر کم کیا جاوے کہ وہ صرف اُس جزیرہ کی حفاظت کیواسطے ہی کافی ہو ✦

سواکم سے خبر آئی ہے کہ باغیوں نے مقام کسالہ پر پندرہ اور سولہ جون کو حملہ کیا - مگر تین ہزار جانوں کے نقصان کی برداشت کرنیکے بعد انکو پسپا ہونا پڑا ✦

کلکتہ ۲۳ جولائی - سرپورٹ کمیشن نے پچاس لاکھ روپیہ ۴½ فیصدی پر قرضہ لینے کیواسطے منظوری کی درخواست کی ہے ✦

شملہ ۲۴ جولائی - سری نگر کی سرکاری خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ ماہ حال کو سری نگر میں بارہ دفعہ زلزلہ محسوس ہوا - جسمیں سے ایک دفعہ نہایت زور سے آیا - اور آخری تاریخ تک طوفان کم ہوتا جاتا تھا - کشمیر کے چار ضلعوں میں قدرے قدرے نقصان ہوا ہے اور باقی تمام ملک میں فصل کی اُمید اچھی ہے ✦

جموں ۲۵ جولائی - حضور مہاراجہ صاحب کی صحت کل دوپہر کی نسبت اب بہت اچھی ہے - اب وہ بالکل درست ہیں ✦

روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

مسٹر سی۔ بی۔ پادری نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی و ماسٹر مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ لالہ گوبندرام صاحب و لالہ رامجیداس صاحب خواجہ احسن شاہ صاحب و سید نظام الدین صاحب چودھری علی بخش صاحب و منشی نظام الدین صاحب مولوی محمد حسن صاحب و چودھری ایسر سنگھ صاحب واقع ۲۰۔ جولائی ۱۸۹۵ء +

نمبر ۱۔ روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ بحوالہ یادداشت صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ انبالہ دربارہ دیئے جانے انعام چونیاں ۲۔ لڑکیاں مدرسہ زنانہ ڈھولیوال میں کہ انہوں نے امتحان پاس کیا ہے پرائمری سکول +

سب کمیٹی تعلیم موقع پر جاکر چونیاں تقسیم کر دے اور خرچ کی بابت رپورٹ کرے +

نمبر ۲۔ روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ دربارہ تیاری جنگلے آہنی بجائے جنگلے بانس کے سڑک چڑھائی از پھاٹک ریلوی اسٹمیٹ تعدادی ... حصہ ایک ثلث میونسپل فنڈ دو ثلث ڈسٹرکٹ فنڈ سے تیار ہونی چاہیئے +

منظور ہے +

نمبر ۳۔ رپورٹ اوسیر درخواست اسکی کے واسطے صفائی نالیات خام ۸۔ نفر بیلدار تا ایام برسات رکھے جاویں معہ چٹھی ڈولس صاحب کلارک +

درخواست منظور ہے ۸۔ نفر بیلدار رکھے جاویں تا ایام برسات نوٹس جاری کیا جاوے کوئی لکڑی وغیرہ نالی میں نہ ڈالے +

نمبر ۴۔ درخواست محمد عظیم خان سکنہ محلہ ملاں شکور براۓ حصول اجازت بنانے چھتہ مابین مکانات ہر دو جانب ملکیت خود +

درخواست نامنظور ہے اس شہر میں چھتہ تعمیر کی رسم نہیں ہے +

نمبر ۵۔ رپورٹ داروغہ چنگی دربارہ وصول محصول از شاہزادہ صفدر جنگ بابت لکڑی و بار +

داروغہ چنگی کو لکھا جاوے کہ وقت داخل ہونے مال کے اندر شہر نشانی بقدر مالیت محصول کے کیوں نہیں رکھی گئی داروغہ آیندہ کو خیال رکھے اور روبکار بخدمت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر براۓ وصول زر محصول مرسل ہووے +

نمبر ۶۔ کاغذات خرید زمین تیاری بھٹی چونہ بحکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرقومہ ۲۶۔ جون ۱۸۹۵ء چودھری علی بخش و خواجہ احسن شاہ و لالہ شیدیال ساہوکار خرید زمین کا بندوبست کریں +

نمبر ۷۔ روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۲۔ جون ۱۸۹۵ء بطلب مبلغ مالیتی عہ مصارف جلسہ سالگرہ ملکہ معظمہ قیصر ہند +

مبلغ مالیتی عہ دیئے جاویں منظور ہے +

نمبر ۸۔ رپورٹ تحصیلدار لودیانہ منشیہ حکم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرقومہ ۲۰۔ جون ۱۸۹۵ء واسطے ملنے للعہ ہرجانہ محمد بخش پسر سلیمان جولاہ کو بابت ۱۵۔ یوم نمائش گاہ جالندھر +

للعہ دیئے جاویں منظور ہے +

نمبر ۹۔ درخواست امام الدین ڈاکٹر شاخ شفاخانہ لودیانہ براۓ عطا امداد عوض خدمت کام شاخ مذکورہ جو کمیٹی نے وعدہ کیا تھا +

عہ امام الدین کو یکم جولائی ۱۸۹۵ء سے ماہواری دیا جاوے منظور ہے +

نمبر ۱۰۔ درخواست داروغہ صفائی کہ برسات شروع ہو گئی ہے انتظام اٹھانے کوڑہ کا کیا جاوے معہ مسودہ اقرارنامہ زمینداران باشندگان شہر لودیانہ وغیرہ +

منظور ہے کاغذ اسٹام پر اقرارنامہ لیا جاوے تا ایام برسات ربت وغیرہ اٹھانے کے اگر ضرورت ہو تو گڈے نوکر رکھے +

نمبر ۱۱۔ درخواست گنگارام وغیرہ محلہ داران محلہ بدھریاں کہ جس نالے کے تیاری کا تخمینہ ۲۰۔ مارچ ۱۸۹۵ء کو منظور ہو چکا ہے ہم محلہ داران اپنی لاگت سے تیار کرینگے کمیٹی نہ بنائے + درخواست نامنظور جو پہلے تجویز ہو چکا ہو درست ہے +

نمبر ۱۲۔ نقل رخصت یکماہ بلاعوض راسوں چپڑاسی بباعث بیماری اہلیہ خود + رخصت یکماہ بلاعوض منظور ہے +

نمبر ۱۳۔ کاغذات دیئے جانے مبلغ للعہ معاملہ باغ میونسپل بابت فصل ربیع سمت ۱۹۵۲ براۓ منظوری کمیٹی + منظور ہے مگر اینٹ کے واسطے خط و کتابت کیا جاوے واسطے معافی معاملہ کے صاحب پریزیڈنٹ اسکی پیروی کے ذمہ وار ہیں +

نمبر ۱۴۔ رپورٹ داروغہ چنگی براۓ عطاء صہ قیمت دو مہر چنگی خانہ + صہ دیئے جاویں +

نمبر ۱۵۔ کاغذات گراۓ جانے مکان رائے بہادر گنگا و شیشر سنگھ جو گرنے والے ہیں + نوٹس میعادی دو ہفتہ مالکان کو دیا جاوے کمیٹی حسب دفعہ ۱۰۹ و ۱۱۰۔ گرا دیگی +

نمبر ۱۶۔ کاغذات قیدگی بلا نمبر دار رضا کرو بان و تقرری دھنا بجاۓ اسکے + کثرت راۓ کمیٹی کے تقرری دھنا کی منظور ہے اگر کام دھنا نہ کر سکے تو داروغہ صفائی رپوٹ کرے +

نمبر ۱۷۔ کاغذات حصول اجازت تعمیر مکان سید ولایت علی ولد حسین علی محلہ سیدان معہ خسرہ و نقشہ مرتبہ بندوبست +

صاحب پریزیڈنٹ و لالہ رانجیداس و منشی رحیم بخش سب کمیٹی مقرر ہوکر ہمراہ لالہ گوبند رام ممبر حلقہ موقع دیکھکر رائے پیش کریں +

نمبر ۱۸ چٹھی صاحب پرنسپل اورینٹل کالج لاہور بنام پریزیڈنٹ میونسپل و ڈسٹرکٹ فنڈ ضلع لودیانہ بطلب امداد جو ۸۶ء سے خرچ کرتے ہیں بقدر ۵ روپیہ ماہواری کے اس ضلع کے طلبا کو وظیفہ دیتے ہیں۔ بجٹ سال حال میں اس خرچ کے واسطے گنجایش نہیں ہے جواب چٹھی کا دیا جاوے +

نمبر ۱۹ - روئداد جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر منجانب صیغہ میونسپل نمبر ۲۷ ۳ حرف ایس مورخہ ۱۹ جون ۸۶ء اشتہر تشریح اُن اجناس کے جنپر محصول وصول ہوگا سوا اُن اجناس جو محصول سے بری رہے سب کمیٹی مجوزہ شرح محصول کی سپرد ہو کہ اسپر لحاظ کیا جاوے +

نمبر ۲۰ - سرکلر گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۷ ۳ مورخہ یکم جولائی ۸۶ء سوا انتخاب از روئداد گورنمنٹ ہند صیغہ جنگی نمبر ۹۰۷ حرف سی مورخہ ۴ مئی ۸۶ء شفاخانہ و دوائی خانہ جات کا سرکار سے کچھ واسطہ نہیں رہا اس وجہ سے جو اسباب کارخانہ سرکاری سے آتا ہے اسکی مرمت باخذ اجرت کارخانہ مذکورہ میں ہوا کریگی جو اسباب لائق کام کے نہ رہے وہ واپس نہیں ہوا کریگا + اطلاع ہوئی +

نمبر ۲۱ - چٹھی پرنسپل مدرسہ حرفت کاری لاہور نمبر ۲۲۴ مورخہ ۱۸ جون ۸۶ء معہ نقل چٹھی صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند نمبر ۹۰۷ مورخہ ۱۵ جون ۸۶ء بدیں مضمون گورنمنٹ ہند کو ٹھیک ٹھیک خبر نہیں کہ نمایش گاہ لنڈن سے کب تک اسباب واپس آجاویگا مگر ماہ دسمبر ۸۶ء تک بمبئی میں پہونچ جاویگا + اطلاع ہوئی +

نمبر ۲۲ - چٹھی صاحب پرنسپل مدرسہ حرفت کاری لاہور اسمی سکرٹری میونسپل کمیٹی لودیانہ بدیں مضمون کہ حسب ہدایت پنجاب گورنمنٹ کے ظاہر کیا جاتا ہے کہ کمیٹی لودیانہ کا بابت امداد نمایش گاہ لنڈن شکریہ ادا کرتی ہے + اطلاع ہوئی +

نمبر ۲۳ - چٹھی پادری جی ایم ہیکوم صاحب اسمی صاحب پریزیڈنٹ میونسپل سفارش کرنے تلسی رام طالب علم انٹرنس کلکتہ یونیورسٹی پاس شدہ واسطے ملنے وظیفہ + سب کمیٹی تعلیم حالات سائل کو دیکھکر جنرل کو رپورٹ کرے +

نمبر ۲۴ - سرکلر نمبر ۲۲۶ مورخہ ۱۵ جون ۸۶ء صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب دربارہ مختلف شرح محصول چنگی پر اسباب سامان عمارتی کہ ضلع لودیانہ میں بہت کم شرح محصول کی ہے یعنی ۹ ۳/۴ فیصدی مالیت پر اب بجائے اسکے عموماً محصول ۱/۲ ۲ سے سیکڑہ وائنیٹ جو زیادہ گری پر ہو سکتا ہے صاحب کمشنر بہادر دریافت فرماتے ہیں میونسپل لودیانہ اپنے محصول کی ایزاد کرنی چاہتی ہے یا نہیں + سب کمیٹی مجوزہ محصول کے سپرد ہوکر رپورٹ طلب ہو +

نمبر ۲۵ - سرکلر نمبر ۴ مورخہ ۱۶ فروری ۸۶ء درباب اجرائے مدرسہ دری ہائے شہر امرتسر میں واسطے سکھانے دری بافی بڑے بڑے شہروں کے اور گورنمنٹ اچھے اچھے استاد واسطے سکھانے کے دیگی + سب کمیٹی خواجہ احسن شاہ و سید نظام الدین ماسٹر و لالہ راج و مولوی محمد حسن صاحب رائے اپنی پیش کریں +

نمبر ۲۶ - درخواست داروغہ چنگی ہمراہ اسکے امیدواران کا رجسٹر درست کیا جاوے + جب کوئی جگہ چنگی خانہ میں خالی ہو تب داروغہ چنگی رپورٹ کرے اسپر لحاظ ہوگا +

نمبر ۲۷ - رپورٹ اہلمد صدر دوبارہ پیش کرنے خرچ گوجرانوالہ بموقع ۲۰ جون ۸۶ء پیشی مقدمہ انور علی مدعی بنام میونسپل لودیانہ + ۵ روپیہ منظور ہے لوعہ ۱۲ ۱۹ باقی ہر دو باقی رہیں کیونکہ مقدمہ کا خرچ جاری ہے +

نمبر ۲۸ - کمیٹی تجویز کرتی ہے چاہ بچہ واسطے ڈالنے پانی چاہ سرد میں تیار ہو + اور سپرنٹنڈنٹ اسکا نور آپنش کرے +

نمبر ۲۹ - کمیٹی خیال کرتی ہے تالاب سنڈی والہ جو عمیق بہت ہے اسکو مٹی سے پر کیا جاوے بقدر اسکے پانی تالاب مذکورہ نالیات شہر کی صفائی کرسکے + اور سپرنٹنڈنٹ تخمینہ اسکا پیش کرے +

نمبر ۳۰ - لالٹین جو شہر میں لگائی ہیں اُنکی مرمت معرفت داروغہ چنگی ہوا کرے خرچ ماہواری میں درج کیا کرے + داروغہ چنگی کو اطلاع دیجاوے +

اشتہار

ازعدالت مسٹر کارٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جایداد ناداران

بمقدمہ ناداری نمبر ۲۶ - گوپی مل ولد رام جس بانیہ ساکن لودیانہ نادار +

ازانجا کہ مسمی گوپی مل ولد رام جس بانیہ ساکن لودیانہ نادار نے درخواست ناداری حسب دفعہ ۳۴۴ ضابطہ دیوانی مشعر قرار دئے جانے دیوالیہ پیش کرکے قرضہ ذمگی خود ۱۰۸ روپیہ حسب تفصیل ذیل لکھاکر جایداد اپنی ۱۰۸ روپیہ کی درج کی ہے +

پس عدالت ہذا نے واسطے سماعت عذر قرضخواہان تاریخ پیشی ۱۰ اگست ۸۶ء مقرر کی ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا برائے آگاہی جملہ قرضخواہان مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور کے دعوی ہووے وہ بتاریخ پیشی عدالت ہذا میں حاضر ہوکر ثابت کراوے ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بموجب فرد مدخلہ نادار صحیح متصور ہوگا +

تفصیل زر قرضہ ذمگی نادار

تلسی رام پسر گلزاری مل کھتری سکنہ لودیانہ بروئے ڈگری وغیرہ - سالم ۱۰۸ روپیہ

جواہر لال گوزار رام بانیہ ساکن لودیانہ بروئے حساب بہی - ۱۱۵ روپیہ